مطبوعات

اسلامی مذاہب | تالیف: جناب ابوزہرہ، مصری۔ مترجم: جناب پروفیسر غلام احمد حریری صاحب۔ شائع کردہ ملک برادرز، اردو بازار لاہور، کارخانہ بازار لائل پور۔

اس کتاب کے فاضل مصنف دورِ حاضر میں فقہ اور تاریخِ فقہ کے سب سے بڑے عالم مانے جاتے ہیں۔ انہوں نے مختلف فقہی مسالک اور اُن کے ائمہ پر جس عالمانہ انداز میں لکھا ہے وہ بلا شبہ دینی ادب کا بیش قیمت سرمایہ ہے۔ اُن کی ان تحریروں سے ان کی ژرف نگاہی، مطالعہ کی غیر معمولی وسعت، اسلام کے مزاج سے گہری واقفیت اور احکامِ الٰہی کا صحیح شعور اور ادراک پوری طرح نمایاں ہوتا ہے۔ ان اوصاف اور خوبیوں کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے انہیں اظہارِ خیال پر قدرت بھی عطا کی ہے۔ چنانچہ انہوں نے جس موضوع پر قلم اٹھایا ہے اس کے سارے پہلوؤں پر نہایت شرح و بسط کے ساتھ بحث کی ہے۔ زیرِ تبصرہ تصنیف جو فاضل مصنف کی معروف کتاب "المذاہب الاسلامیۃ" کا اُردو ترجمہ ہے، ان کی ساری تصنیفی خوبیوں کا مرقع ہے۔ اس کتاب کا موضوع جیساکہ اس کے نام سے ظاہر ہے اسلامی فِرَق اور مذاہب ہیں۔ انہوں نے اسلامی فرقوں کو تین حصّوں میں منقسم کیا ہے۔ اعتقادی فرقے، سیاسی فرقے اور فقہی مذاہب و مسالک۔ اعتقادی فرق کے تحت جبریہ، قدریہ، مرجیۂ، معتزلہ، اشاعرہ، ماتریدیہ اور سلفیہ سب کا ذکر آگیا ہے۔ سیاسی فرقوں کے ذیل میں شیعہ اور خوارج پر بحث کی گئی ہے۔

آغاز میں فاضل مصنّف نے بڑی تفصیل کے ساتھ انسانوں کے اندر نظری اور فکری اختلاف پر اظہارِ خیال کیا ہے اور اُن اسباب کی نشاندہی کی ہے جو اس اختلاف کو معرضِ وجود میں لاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے مسلمانوں کے اندر اختلافات کے وجوہ کا بھی بڑے عالمانہ انداز سے جائزہ لیا ہے۔ کتاب کے آخر

میں مصنف نے بہائی فرقے اور قادیانی فرقے کے بارے میں جو کچھ لکھا ہے وہ بالکل صحیح اور درست ہے بلکہ اس بات کی ضرورت ہے کہ قدیم فرق و مذاہب کے ساتھ ساتھ جدید فرق و مذاہب پر بھی لکھا جائے کتاب کا ترجمہ اچھا ہے البتہ اغلاط رہ گئی ہیں جن کی اگلے ایڈیشن میں تصحیح ہونی چاہیئے۔ معیار کتابت و طباعت اوسط درجے کا ہے۔

مولانا مودودی پر اعتراضات کا علمی جائزہ۔ حصہ اوّل و دوم | مصنف: مولانا مفتی محمد یوسف صاحب۔ جامعہ اسلامیہ اکوڑہ خٹک پشاور۔ ناشر: اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ شاہ عالم مارکیٹ، لاہور۔ ضخامت: حصہ اوّل ۴۴۸ صفحات۔ حصہ دوم ۴۳۹ صفحات۔ قیمت: حصہ اوّل اعلیٰ ایڈیشن مع پلاسٹک کور ۷ روپے ۵۰ پیسے سستا ایڈیشن ۴ روپے ۵۰ پیسے۔ حصہ دوم اعلیٰ ایڈیشن مع پلاسٹک کور ۸ روپے۔ سستا ایڈیشن ۴ روپیہ ۵۰ پیسے۔

مدیر ترجمان القرآن کی تحریروں پر مختلف دینی حلقوں کی جانب سے جو اعتراضات کیے جاتے رہے ہیں ان کے جواب میں خود صاحبِ موصوف نے بھی قلم اُٹھایا ہے اور دوسرے حضرات نے بھی اپنے طور پر اعتراضات کے جوابات دینے کی کوشش کی ہے۔ یُوں تو یہ اعتراضات ایک مدت سے کیے جاتے رہے ہیں لیکن حالیہ چند برسوں میں انہوں نے جو شدت اختیار کی ہے اور حضرات معترضین نے اعتراض سازی اور اس کی اشاعت میں جو سرگرمی دکھائی ہے اور اس طرح سے مدیر ترجمان القرآن کو بدنام کرنے کی جو مہم شروع ہوئی ہے اس کا سب سے بڑا نقصان خود دین اور اہلِ دین کو پہنچ رہا ہے اور سب سے بڑا فائدہ وہ طاقتیں اٹھا رہی ہیں جو اس ملک سے اسلام کی بیخ کنی کر کے یہاں اپنی اپنی پسند کے افکار و نظریات کی پرورش کرنا چاہتی ہیں۔ مفتی صاحب موصوف نے اسی نقصان کو محسوس کرتے ہوئے تمام علمی اعتراضات کو یکجا کر کے سنجیدگی اور غیر جانبداری کے ساتھ علمی انداز میں ان کا جواب دیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان کی یہ کوشش مشکور ہوگی فضا میں جو تکدّر مذموم قسم کی الزام تراشیوں سے پیدا ہو گیا ہے وہ کم ہو جائے گا اور جو لوگ متنازع فیہ مسائل میں فی الواقع علمی دلچسپی رکھتے ہیں انہیں مفتی صاحب کی اس کوشش سے فائدہ پہنچے گا۔